87607 - ہم بستری كی لطف محسوس نہيں كرتی اور خاوند پر بھی اسے مخفی ركھتی ہے

سوال

ميں اپنے خاوند كے ساتھ جماع كا لطف محسوس نہيں كرتی، ميں نے انٹرنيٹ پر تلاش كيا تو يہ پايا كہ ميری حالت ايسی ہے جسے جماع اور ہم بستری پر تيار كرنے اور لطف اندوز ہونے كے ليے تيس سے پنتاليس منٹ دركار ہيں، ليكن ميرا خاوند نہيں جانتا، اسے يہی ہے كہ ميں تيار ہو جاتی ہوں.

ميرے دو سوال ہيں:

ميں خاوند كو يہ باور كراتی ہوں كہ ميں جماع كے ليے تيار ہو چكی ہوں تا كہ اسے پريشان نہ كروں، اور اس كے لطف كو ضائع نہ كردوں، تو كيا يہ جھوٹ شمار ہوگا يا نہيں ؟

اور اگر وہ مجھ سے دريافت كرتا ہے كہ مزہ اور لطف آيا تو ميں اثبات ميں جواب ديتی ہوں، حالانكہ اس جواب ميں ميری نيت ميں يہ ہوتا ہے كہ ميں اسے ديكھ كر لطف اندوز ہوں.

اہم سوال يہ ہے كہ: ميرا خاوند جماع كے وقت ميری شہوت كو ابھارتا ہے ليكن ميرا انزال نہيں ہوتا، اس ليے مجھے اس كے فورا بعد ہاتھ سے انزال كرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے، تو كيا ايسا كرنا حرام ہے يا نہيں ؟

مجھے علم ہے كہ مشت زنی حرام ہے، ليكن مجھے علم ہے كہ ميرا خاوند ميرا تعاون نہيں كرتا، اس ليے كہ ايسا كرنے كے ليے بہت زيادہ وقت دركار ہے، اور وہ اپنی شہوت پوری كرنا چاہتا ہے، برائے مہربانی مجھے يہ بتائيں كہ ميں كيا كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ نے جو بيان كيا ہے كہ آپ ظاہر كرتی ہيں كہ حاجت پوری ہوگئی ہے، حالانكہ ايسا نہيں ہوتا، اس ميں كوئی حرج نہيں، بلكہ يہ تو اس كی دليل ہے جو اللہ نے آپ كو عقل و حكمت اور دانشمندی جيسی نعمت سے نوازا ہے، اور يہ خاوند كے ساتھ حسن معاشرت ہے، اللہ سبحانہ و تعالى سے ہماری دعا ہے كہ آپ كو ايسا كرنے پر اجروثواب عطا فرمائے، اور اسے آپ دونوں كی سعادت و خوشی كا سبب بنائے.

اس ميں كوئی جھوٹ نہيں كہ آپ اسے باور كراتی ہيں كہ آپ كو لطف آيا اور سعادت حاصل ہوئی ہے، اور دل ميں يہ ہوتا ہے كہ آپ كو صرف اسے ديكھ كر ہی سعادت حاصل ہو جاتی ہے.

دوم:

مشت زنی حرام ہے، اور اس میں وہ کیفیت بھی شامل ہے جو آپ نے بیان کی ہے، اس لیے آپ پر اسے ترک کرنا واجب ہے، اور جو کچھ ہوچکا ہے اس پر توبہ و استغفار کریں، اور آپ کو یہ ادراک ہونا چاہیے کہ ایسا کرنے سے آپ کا اپنے خاوند سے لطف اندوز ہونے میں اور بھی کمی پیدا کریگا، اور اس طرح جو آپ کو مشکل درپیش ہے وہ اور بھی زیادہ ہو جائیگی.

سوم:

غالب طور پر اس مشکل کے دو بنیادی سبب ہو سکتے ہیں:

پہلا سبب:

خاوند کو اس مشکل کا ادراک نہ ہونا، یا پھر اس مشکل کا ادراک ہو جانے کے بعد اس کو حل کرنے کا اہتمام نہ کرنا.

آپ کے سوال سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا خاوند آپ کو لطف انداز کرنے اور لطف پہچانے کی حرص رکھتا ہے، اور اسے یہ ادراک ہے کہ عورت اس سے محروم ہو سکتی ہے اس لیے یہاں اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے سامنے اس کی وضاحت ایسے طریقہ سے کریں جس سے اس کے احساسات اور جذبات مجروح نہ ہوں، اور نہ ہی اس کے لطف میں کوئی نقص اور کمی پیدا ہو.

ہو سکتا ہے وقت بیتنے کے ساتھ ساتھ آپ کے لیے اپنے خاوند کو کسی مناسب طریقہ اور اسلوب سے یہ بتانے کی فرصت پیدا ہو جائے، تا کہ آپ اس حرام کام کے ارتکاب پر مجبور نہ ہوں، اور آپ اللہ کی حلال کردہ نعمت سے لطف اندوز ہونا شروع ہو جائیں.

دوسرا سبب:

یہ خاوند یا بیوی کی طبیعت پر منحصر ہے، یعنی عورت یا مرد کی قوت شہوت کے مطابق، اور اس کا علاج اور دوا طبعی اور نیچرل طریقہ اور دوسری دوائیوں اور نفسیات کی تیار کے ساتھ ممکن ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اسباب مہیا کیے جائیں جن سے محبت و مودت میں اضافہ ہو.

اس میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں ہی ایک دوسرے کے لطف اور استمتاع کو پورا کرنے کی رغبت رکھیں تو پھر ہو سکتا.

مزید آپ سوال نمبر (23390) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

والله اعلم .